

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا

اور اُن لوگوں نے کہا جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں اتارے جاتے

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰی رَبَّنَا لَقَدْ اَسْتَكْبَرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ

یا پھر ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ ہم خود اپنے رب کو دیکھ لیتے؟ یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھا

وَعَتَوْا عُتُوًّا کَبِیْرًا ۝۱۱ یُّوْمَ یُرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰی

اور بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اس دن مجرموں

یُّوْمِذِ لِلْمُجْرِمِیْنَ وَ یَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۱۲ وَقَدْ مَنَّ

کو خوشی نہیں ہوگی بلکہ وہ کہیں گے کہ خدایا! ہمیں ایسی پناہ دے کہ یہ ہم سے دور ہو جائیں۔ اور ہم متوجہ ہوں گے

اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا ۝۱۳ اَصْحٰبُ

اُن اعمال کی طرف جو انہوں نے کیے، پھر ہم اس کو اڑاتا ہوا غبار (کی طرح بے قیمت) بنا دیں گے۔ جنت

الْحٰجَةِ یُّوْمِذِ خَیْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِیْلًا ۝۱۴ وَ یُّوْمَ

والے اس دن اچھے ہوں گے ٹھکانے کے اعتبار سے اور خواب گاہ کے اعتبار سے بھی اچھے ہوں گے۔ اور جس دن

تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِیْلًا ۝۱۵

آسمان بادل پر سے پھٹ جائے گا اور لگاتار فرشتے اتارے جائیں گے۔

الْمَلٰٓئِکُ یُّوْمِذِ الْحَقِّ لِلرَّحْمٰنِ ۝۱۶ وَ کَانَ یُّوْمًا

حقیقی حکومت اس دن رحمن تعالیٰ کے لیے ہوگی۔ اور وہ دن کافروں

عَلٰی الْکٰفِرِیْنَ عَسِیْرًا ۝۱۷ وَ یُّوْمَ یَعْصُ الطَّاغُوْتُ عَلٰی یَدِیْهِ

پر بڑا سخت ہوگا۔ اور اس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹے گا،

یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ اَتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا ۝۱۸ یُّوْیَلٰتِیْ

کہے گا کہ کاش کہ میں رسول کے ساتھ (دین کی) راہ پر لگ جاتا۔ ہائے افسوس!

لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ۝۱۹ لَقَدْ اَضَلّٰنِیْ

کاش کہ فلاں کو میں دوست نہ بناتا۔ اس نے تو مجھ کو نصیحت کے

عَنِ الدّٰکِرِۢ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ ۝۲۰ وَ کَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسٰنِ

میرے پاس پہنچ چکنے کے بعد اس سے بہکا دیا۔ اور شیطان تو ہے ہی انسان کو وقت پر

حَذُوْلًا ۝۲۱ وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ اتَّخَذُوْا

دغا دینے والا۔ اور رسول کہیں گے اے میرے رب! یقیناً میری قوم اس

هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ

قرآن کو بالکل ہی چھوڑ بیٹھی تھی۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے

عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۝

مجرم لوگوں کو دشمن بنایا ہے۔ اور آپ کا رب ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لیے کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً

اور کافروں نے کہا کہ اس نبی پر قرآن اکٹھا ایک ہی مرتبہ کیوں نہیں

وَاحِدَةً ۚ كَذَلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ

اتارا گیا؟ اسی طرح (ہم نے اتارا ہے) تاکہ ہم اس کے ذریعہ آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اس کو

تَرْتِيلًا ۝ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ

ٹھہر ٹھہر کر پڑھوایا ہے۔ اور وہ آپ کے پاس کوئی مثال نہیں لاتے مگر ہم آپ کو اس کا ٹھیک ٹھیک جواب

وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ

اور زیادہ وضاحت کے ساتھ عنایت کر دیتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف

إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝ وَلَقَدْ

لے جایا جائے گا۔ یہ لوگ جگہ میں بھی بدتر اور راستہ سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔ یقیناً

آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَ جَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ

ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور ہم نے اُن کے ساتھ اُن کے بھائی ہارون کو مددگار

وَزِيرًا ۝ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا

بنایا تھا۔ پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں جاؤ اس قوم کی طرف جنہوں نے ہماری آیتوں کو

بِآيَاتِنَا فَدَمَرْنَهُمْ تَدْمِيرًا ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَبُوا

جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے انہیں ملیامیٹ کر دیا۔ اور قوم نوح کو جب انہوں نے پیغمبروں کو

الرُّسُلَ أَغْرَقْنَهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَاعْتَدْنَا

جھٹلایا، تو ہم نے اُن کو غرق کر دیا اور ہم نے اُن کو انسانوں کے لیے ایک نشان (عبرت) بنادیا۔ اور ہم نے

لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ

ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور قوم عاد اور ثمود اور رس

الرَّسِّ وَ قَرُونًا ۚ بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۝ وَكَلَّا ضَرَبْنَا لَهُ

والوں کو اور اس کے درمیان بہت سی قوموں کو ہلاک کیا۔ اور ہم نے ان میں سے ہر ایک کو سمجھانے کے لیے مثالیں

الْأَمْثَالِ ۚ وَكَلَّا تَبَرَّنَا تَتَبِيرًا ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ آتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ

بیان کیں۔ اور (جب وہ نہ مانے تو) ہم نے سب کو بالکل ہی برباد کر دیا۔ اور یہ (کفار مکہ) اس بستی پر

الَّتِي أُمِطِرَتْ مَطَرِ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ

گذرتے رہے ہیں جس پر بہت بُری طرح (پتھروں کی) بارش برساتی گئی تھی۔ کیا پھر یہ اس کو دیکھتے نہیں رہے؟

بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿۲۶﴾ وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ

بلکہ یہ قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔ اور جب یہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی

إِلَّا هُزُوءًا ۚ أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿۲۷﴾ إِن كَادَ

بناتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں) کیا یہی وہ شخص ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟ یہ شخص تو قریب تھا کہ

لِيُضِلَّنَا عَنْ الْهَيْتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ

ہمیں ہمارے معبودوں سے گمراہ کر دیتا اگر ہم اس پر مضبوط نہ رہتے۔ اور عنقریب

يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۚ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۲۸﴾

انہیں معلوم ہو جائے گا جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ کون زیادہ گمراہ ہے؟

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ ۚ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ

کیا آپ نے دیکھا اس شخص کو جس نے اپنا معبود اپنی خواہش کو بنا لیا ہے؟ کیا پھر آپ اس کے ذمہ دار

وَكِيلًا ﴿۲۹﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ

رہ سکتے ہیں؟ کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اُن میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟

إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۚ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۳۰﴾ أَلَمْ تَرَ

یہ تو صرف چوپاؤں کی طرح ہیں، بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں

إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا

اپنے رب کو کہ اس نے سایہ کو کیسے لمبا کیا؟ اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرایا ہوا رکھتا۔

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿۳۱﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا

پھر ہم نے اس کا رہنما سورج بنایا۔ پھر ہم نے اس کو اپنی طرف

قَبْضًا يَّسِيرًا ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا

آہستہ آہستہ سمیٹ لیا۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے رات کو لباس (پردہ کی چیز)

وَالنَّوْمَ سُبَاتًا ۚ وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿۳۳﴾ وَهُوَ الَّذِي

اور نیند کو آرام کی چیز بنایا اور دن کو دوبارہ اٹھ کھڑے ہونے کا ذریعہ بنایا۔ اور وہی اللہ ہے جو

أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ وَأَنْزَلْنَا

خوشخبری دینے کے لیے اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ

سے پاک کرنے والا پانی اتارا۔ تاکہ ہم اس کے ذریعہ مردہ علاقہ زندہ کر دیں اور وہ پانی ہم پلاتے ہیں

مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَدَقْنَاهُ

اپنی مخلوق میں سے چوپایوں کو اور بہت سے انسانوں کو۔ یقیناً وہ پانی کئی طریقوں سے

بَيْنَهُمْ لِيَذْكُرُوا ۖ فَآبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝

اُن کے درمیان ہم نے تقسیم کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کیے بغیر نہ رہے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ تَذِيرًا ۝ فَلَا تُطِيعُ الْكَافِرِينَ

اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ تو آپ کافروں کا کہنا نہ مانئے

وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

اور اُن کے ساتھ آپ بڑا جہاد کیجیے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے دو سمندر ملا کر چلائے،

هَذَا عَذَبٌ فَارِتٌ ۖ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا

یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے اور یہ نمکین کڑوا ہے۔ اور ہم نے اُن دونوں کے درمیان

بَرْزَخًا وَجَجْرًا مَّحْجُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ

ایک آڑ بنا دی ہے اور ایک مضبوط روک رکھ دی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے پانی سے

بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۖ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝

انسان پیدا کیا، پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنایا۔ اور تیرا رب قدرت والا ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۖ وَكَانَ

اور یہ اللہ کے علاوہ ایسی چیزیں پوجتے ہیں جو اُن کو نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ اُن کو ضرر پہنچا سکتی ہیں۔ اور

الْكَافِرُ عَلَى رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا

کافر اپنے رب کے خلاف مدد کرنے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو صرف بشارت دینے والا اور ڈرانے

وَنَذِيرًا ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ

والا بنا کر بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر وہ جو چاہے

أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْحَيِّ الَّذِي

کہ اپنے رب کی طرف راستہ پکڑ لے۔ اور آپ توکل کیجیے اس زندہ ذات پر جسے

لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝۷۷

موت نہیں آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجیے۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا کافی ہے۔

الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور وہ چیزیں جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَنُ فَسَلِّ بِهٖ

پیدا کیس، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ جو رحمن ہے، اس لیے اس کے متعلق کسی باخبر سے

خَبِيرًا ۝۷۸ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا

پوچھ لیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ

وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝۷۹ تَبَارَكَ

رحمن کیا چیز ہے؟ کیا ہم سجدہ کریں اسے جس کا آپ ہمیں حکم دیں اور یہ چیز انہیں نفرت میں اور بڑھاتی ہے۔ برتر ہے

الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا

وہ اللہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور جس نے آسمان میں سورج

وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝۸۰ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

اور روشن چاند بنایا۔ اور اللہ ہی نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا

لِّمَنۢ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝۸۱ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ

اس کے لیے جو غور کرنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے۔ اور رحمن تعالیٰ کے بندے

الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُونَ ۚ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ

وہ ہیں جو زمین پر چلتے ہیں آہستگی سے اور جب ان سے جاہل لوگ

الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝۸۲ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ

مخاطب ہوتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں السلام علیکم۔ اور جو اپنے رب کے سامنے سجدہ اور قیام کی حالت

سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝۸۳ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا

میں رات گزارتے ہیں۔ اور جو یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝۸۴ إِنَّهَا سَاءَتْ

عذاب ہٹا دے۔ یقیناً اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ یقیناً جہنم ٹھہرنے اور

مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝۸۵ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا

رہنے کی بُری جگہ ہے۔ اور (رحمن تعالیٰ کے بندے وہ ہیں کہ) جب وہ خرچ کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے

وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ﴿۴۷﴾ وَالَّذِينَ

اور تنگی نہیں کرتے اور اُن کا خرچ اس کے درمیان اعتدال سے ہوتا ہے۔ اور جو

لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي

اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہیں پکارتے اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جسے

حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ

اللہ نے حرام قرار دیا مگر حق میں اور جو زنا نہیں کرتے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ گناہ

أَثَامًا ﴿۴۸﴾ يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَخْلُدُ

پائے گا۔ اس کے لیے عذاب قیامت کے دن دوگنا کیا جائے گا اور وہ اس عذاب میں

فِيهِ مُهَانًا ﴿۴۹﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

ذلیل ہو کر پڑا رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے

فَأُولَٰئِكَ يَبْدِلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

تو اللہ اُن کی برائیاں نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ

غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۵۰﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ

بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو یقیناً وہ اللہ

إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿۵۱﴾ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا

کی طرف توبہ کر رہا ہے۔ اور (رحمن کے بندے وہ ہیں) جو برائی میں شریک نہیں ہوتے اور جب وہ لغویات پر

بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿۵۲﴾ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ

گذرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔ اور جب انہیں اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے

لَمْ يَخْزَوْا عَلَيْهَا صُمًْا وَعُمِيَانًا ﴿۵۳﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ

تو اس پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔ اور جو کہتے ہیں کہ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

اے ہمارے رب! ہمارے لیے اپنی بیویوں اور اپنی اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿۵۴﴾ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ

اور ہمیں متقیوں کا پیشوا بنا۔ یہ وہ ہیں جنہیں ان کے صبر کے عوض (جنت کی) بالائی منزلیں

بِهَآ صَبَرُوا وَيُكَلِّفُونَ فِيهَا تَحِيَّةً ۚ وَسَلَامًا ﴿۵۵﴾ خَالِدِينَ

میں گی اور وہاں تحیہ اور سلام کے ساتھ سب انہیں ملنے آئیں گے۔ وہ ان میں ہمیشہ

فِيهَا ۖ حَسَنْتُمْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿۲۷﴾ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي

رہیں گے۔ وہ جنت ٹھہرنے اور رہنے کے لیے کتنی اچھی ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں

لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿۲۸﴾

اگر تم نہ بھی پکارو۔ اب تم تو جھٹلا چکے، پھر عنقریب یہ عذاب چپک کر رہے گا۔

رُكُوعًا ۱۱

(۲۶) سُورَةُ الشُّعْرَاءِ مَكِّيَّةٌ (۲۷)

آيَاتُهَا ۲۷

اور ۱۱ رکوع ہیں

سورة الشعراء مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۷ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طَسَمَ ﴿۱﴾ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طَسَمَ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ شاید آپ اپنے کو ہلاک

نَفْسِكَ إِلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾ إِنْ نَشَأْ نُذِلَّ عَلَيْهِمْ

کر بیٹھیں اس وجہ سے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو اُن پر

مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ﴿۴﴾

آسمان سے کوئی معجزہ اتار دیں، پھر اُن کی گردنیں اس کے سامنے جھکی رہ جائیں۔

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّنَ الرَّحْمَنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ

اور اُن کے پاس رحمن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے

مُعْرِضِينَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ

اعراض کرتے ہیں۔ پھر انہوں نے جھٹلایا، پھر اُن کے پاس اس کی حقیقت آجائے گی جس کا وہ استہزاء

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۶﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ أَنْبَتْنَا

کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں زمین کی طرف کہ ہم نے زمین

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۷﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا

میں کتنے خوبصورت جوڑے اگائے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے۔ اور

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۸﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور یقیناً آپ کا رب وہ زبردست ہے،

الرَّحِيمُ ﴿۹﴾ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ إِنَّ ابْنَ الْقَوْمِ

نہایت رحم والا ہے۔ اور جب آپ کے رب نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پکارا کہ آپ ظالم قوم کے پاس

الظَّالِمِينَ ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۖ أَلَا يَتَّقُونَ ﴿۱۱﴾ قَالَ رَبِّ

جائیے۔ فرعون کی قوم کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں ہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب!

إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۱۲﴾ وَ يَضِيقُ صَدْرِي

یقیناً میں ڈرتا ہوں اس سے کہ وہ مجھے جھٹلائیں۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَى هَرُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَهُمْ عَلَىٰ

اور میری زبان چلتی نہیں، اس لیے ہارون کی طرف رسالت بھیجے۔ اور اُن کا مجھ پر

ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

ایک گناہ ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں۔ پھر آپ دونوں

بَايَتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ﴿۱۵﴾ فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا

جاؤ ہمارے معجزات لے کر، یقیناً ہم تمہارے ساتھ سن رہے ہیں۔ پھر تم جاؤ فرعون کے پاس، پھر اس سے

إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيَّ

کہو کہ ہم رب العالمین کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں۔ تو تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو

إِسْرَءِيلَ ﴿۱۷﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ

بھیج دے۔ فرعون بولا کیا ہم نے تجھے اپنے یہاں بچپن میں نہیں پالا اور تو

فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿۱۸﴾ وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي

ہمارے اندر اپنی عمر کے کئی سال نہیں رہا؟ اور تو نے کی وہ حرکت جو

فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَآنَا

کی اور تو ناشکری کرنے والوں میں سے تھا؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں نے وہ حرکت کی اس وقت

مِنَ الصَّالِينَ ﴿۲۰﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

جب کہ میں میں ناواقف تھا۔ پھر میں تم سے بھاگ گیا جب میں تم سے ڈرا تو مجھے

لِي رَبِّي حُكْمًا وَ جَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ

میرے رب نے نبوت عطا کی اور مجھے رسولوں میں سے بنا دیا۔ اور یہ

نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَىٰ أَنْ عَبَّدَتْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۲۲﴾

کوئی احسان ہے جو تو مجھ پر جتلا رہا ہے اس کے مقابلہ میں کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ

فرعون پوچھنے لگا اور تمام جہانوں کی پرورش کرنے والی چیز کیا ہے؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤَقِّنِينَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ

اور زمین اور اُن چیزوں کا رب ہے جو اُن کے درمیان میں ہیں، اگر تم یقین رکھتے ہو۔ فرعون نے اُن سے

حَوْلَهُ إِلَّا تَسْتَمْعُونَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمْ

کہا جو اس کے ارد گرد تھے، کیا تم سنتے نہیں ہو؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا وہ تمہارا اور تمہارے پہلے

الْأَوَّلِينَ ﴿۲۶﴾ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ

باپ داداؤں کا رب ہے۔ فرعون بولا کہ یقیناً تمہارا یہ پیغمبر جو تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے

لَمَجْنُونٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا

یا گل ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ تو مشرق اور مغرب اور اُن دو کے درمیان کی تمام چیزوں کا رب ہے،

إِنَّ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لِمَنِ اتَّخَذَتِ الْهَآ غَيْرِي

اگر تم عقل رکھتے ہو۔ فرعون بولا کہ اگر تم میرے علاوہ کسی کو معبود بناؤ گے

لَجَعَلْتَنكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿۲۹﴾ قَالَ أَوْلَوْ جُنَّتْ بِشَىْءٍ

تو میں تمہیں قیدیوں میں سے بنا دوں گا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی روشن دلیل

مُبِينٌ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنَّ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۳۱﴾

لاؤں، تب بھی؟ فرعون بولا کہ پھر تو اس کو پیش کر اگر تو سچا ہے۔

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿۳۲﴾ وَ نَزَعَ يَدَهُ

پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈالا، تو فوراً وہ صاف اژدھا بن گیا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا ہاتھ کھینچا

فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظِيرِينَ ﴿۳۳﴾ قَالَ لِلْمَلَأِ حَوْلَهُ

تو اسی وقت وہ دیکھنے والوں کے سامنے روشن بن گیا۔ فرعون نے درباریوں سے کہا جو اس کے ارد گرد تھے،

إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿۳۴﴾ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ

یقیناً یہ شخص ضرور ماہر جادوگر ہے۔ جو چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے نکال

بِسِحْرِهِ ۚ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿۳۵﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ

دے۔ پھر تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ تو درباریوں نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں

فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿۳۶﴾ يَا تَوَكُّ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿۳۷﴾

میں جادوگروں کو اکٹھا کرنے والے بھیج دو۔ جو تمہارے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آئیں۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِبَيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۳۸﴾ وَقِيلَ

پھر جادوگر جمع کیے گئے مقررہ دن کے مقررہ وقت پر۔ اور لوگوں سے

لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَبِعُونَ ﴿۲۹﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ	کہا گیا، کیا تم جمع ہو گئے؟ تاکہ ہم جادوگروں کا اتباع کریں
إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا	اگر وہ غالب رہیں۔ پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے
لِفِرْعَوْنَ أَیْنَ لَنَا لَاجِرٌ إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿۳۱﴾	فرعون سے کہا کیا ہمیں مزدوری ملے گی اگر ہم غالب رہیں گے؟
قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَئِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ	فرعون بولا کہ جی ہاں! اور تم اس وقت مقربین میں شامل کر دیے جاؤ گے۔ اُن سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ
اَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُّلقُونَ ﴿۳۳﴾ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ	تم ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ تو انہوں نے اپنی رسیوں اور اپنی لاٹھیوں کو ڈالا
وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿۳۴﴾ فَأَلْقَىٰ	اور انہوں نے کہا کہ فرعون کی عزت کی قسم! یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا
مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۳۵﴾ فَأَلْقَىٰ	عصا ڈالا، تو اچانک وہ نکلنے لگا اُن چیزوں کو جو وہ جھوٹ بنا کر لائے تھے۔ پھر
السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿۳۶﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾	جادوگر سجدہ میں گر گئے۔ کہنے لگے، ہم ایمان لائے تمام جہانوں کے رب پر۔
رَبِّ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ ﴿۳۸﴾ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ	موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ فرعون نے پوچھا کیا تم اس پر ایمان لائے اس سے پہلے کہ میں تمہیں
أَنْ أَدْنٰ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السَّحَرَ	اجازت دوں؟ یقیناً موسیٰ تم میں سب سے بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا۔
فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأُزْجِلْكُمْ	تو عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور پیر جانب مخالف سے کاٹ
مِّنْ خَلَاِفٍ وَلَا وُصْلَبَتُّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۹﴾ قَالُوا لَا ضَرَرَ	دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ نقصان کوئی نہیں۔
إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿۴۰﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا	یقیناً ہم تو اپنے رب کی طرف پلٹ کر جائیں گے۔ یقیناً ہم تو اس کا لالچ رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری

رَبُّنَا خَطِيئًا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۱﴾ وَأَوْحَيْنَا

خطائیں بخش دے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام)

إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿۵۲﴾

کو حکم دیا کہ میرے بندوں کو لے کر رات کے وقت نکل جائے، اس لیے کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَارْسَلْنَا فِرْعَوْنَ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿۵۳﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ

چنانچہ فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والوں کو بھیجا۔ کہ یقیناً یہ تو

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿۵۴﴾ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَاِظُونَ ﴿۵۵﴾

ایک چھوٹا سا گروہ ہے۔ اور انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔

وَ إِنَّا لَجَمِيعٌ حٰذِرُونَ ﴿۵۶﴾ فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَدَّتِ

اور یقیناً ہم اکٹھے ہو کر ہی ڈرا دیں گے۔ پھر ہم نے انہیں باغات سے اور چشموں

وَعُيُونٍ ﴿۵۷﴾ وَكُنُوزٍ وَ مَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ

سے نکالا۔ اور خزانوں سے اور عمدہ رہنے کی جگہوں سے۔ اسی طرح۔

وَاَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۵۹﴾ فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ﴿۶۰﴾

اور ہم نے اُن چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنایا۔ پھر فرعونییوں نے اُن کا پیچھا کیا سورج نکلنے ہوئے۔

فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعَيْنِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ﴿۶۱﴾

پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھی کہنے لگے یقیناً ہم تو پکڑ لیے گئے۔

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿۶۲﴾ فَأَوْحَيْنَا

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا ہرگز نہیں۔ یقیناً میرے ساتھ میرا رب ہے، عنقریب وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔ تو ہم نے

إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ اپنا عصا سمندر پر ماریے۔ تو سمندر پھٹ گیا اور ہر

كُلِّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿۶۳﴾ وَازْلَفْنَا ثُمَّ الْآخَرِينَ ﴿۶۴﴾

حصہ عظیم پہاڑ کی طرح ہو گیا۔ اور ہم نے وہاں دوسروں کو قریب پہنچا دیا۔

وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ اغْرَمْنَا

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اُن تمام کو جو آپ کے ساتھ تھے نجات دی۔ پھر ہم نے دوسروں کو

الْآخَرِينَ ﴿۶۶﴾ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۚ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

غرق کر دیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن میں سے اکثر

مُؤْمِنِينَ ﴿١٦﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧﴾ وَأَتْلُ

ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً تیرا رب وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ اور اُن کے سامنے ابراہیم (علیہ السلام)

عَلَيْهِمْ نَبَأُ إِبْرَاهِيمَ ﴿١٨﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿١٩﴾

کا قصہ تلاوت کیجیے۔ جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باا اور اپنی قوم سے پوچھا کن چیزوں کی تم عبادت کرتے ہو؟

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عِكِفِينَ ﴿٢٠﴾ قَالَ هَلْ

وہ بولے کہ ہم عبادت کرتے ہیں بتوں کی، پھر ہم اس پر جے رہتے ہیں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا

يَسْمَعُونَكُمُ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٢١﴾ أَوْ يَنْفَعُوكُمُ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٢٢﴾

کیا یہ تمہاری سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو؟ یا تمہیں نفع دے سکتے ہیں یا ضرر پہنچا سکتے ہیں؟

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٢٣﴾ قَالَ

وہ بولے بلکہ ہم نے ہمارے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم

أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٢٤﴾ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ

نے دیکھا جن چیزوں کی عبادت کرتے تھے۔ تم اور تمہارے گذشتہ

الْأَقْدَمُونَ ﴿٢٥﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٦﴾

آباء و اجداد۔ تو یقیناً یہ میرے دشمن ہیں سوائے تمام جہانوں کے رب کے۔

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٢٧﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي

جس نے مجھے پیدا کیا، وہ مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ اور وہی اللہ مجھے کھانا

وَيَسْقِيَنِي ﴿٢٨﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٢٩﴾ وَالَّذِي

پینا دیتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی

يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِي أَطَاعُ أَنْ تَغْفِرَ لِي

مجھے موت دے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہی اللہ ہے جس سے مجھے توقع ہے کہ وہ میری خطائیں

خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٣١﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقِّقْ

حساب کے دن بخش دے گا۔ اے میرے رب! مجھے حکم عطا فرما اور مجھے صلحاء

بِالصُّلَحِينَ ﴿٣٢﴾ وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ

کے ساتھ ملا دے۔ اور میرا ذکرِ خیر پیچھے آنے والوں میں

فِي الْآخِرِينَ ﴿٣٣﴾ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٣٤﴾

رکھ دے۔ اور مجھے جنتِ نعیم کے ورثاء میں سے بنا دے۔

وَأَغْفِرْ لِرَبِّي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ

اور تو میرے باپ کی مغفرت کر دے، یقیناً وہ گمراہ لوگوں میں سے تھا۔ اور تو مجھے اس دن رسوا نہ کرنا

يُبْعَثُونَ ﴿۸۸﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿۸۸﴾ إِلَّا مَنْ

جس دن مردے قبروں سے زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ جس دن مال اور بیٹے نفع نہیں دیں گے۔ مگر وہ شخص

أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿۸۹﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۹۰﴾

جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم لے کر آیا۔ اور جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی۔

وَبُرِّرَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوِيں ﴿۹۱﴾ وَقِيلَ لَهُمْ آيِنَمَا كُنْتُمْ

اور جہنم گمراہوں کے سامنے کر دی جائے گی۔ اور اُن سے کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ معبود

تَعْبُدُونَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُم

جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے تھے؟ کیا وہ تمہاری مدد یا اپنا بچاؤ کر

أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۹۳﴾ فَكَبِكُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُودٌ

سکتے ہیں؟ پھر اس میں اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے، وہ بھی اور تمام سرکش بھی۔ اور ابلیس

إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿۹۵﴾ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿۹۶﴾

کے تمام لشکر بھی۔ وہ کہیں گے اس حال میں کہ وہ جہنم میں آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔

تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۹۷﴾ إِذْ نُسَوِّكُمْ بِرَبِّ

اللہ کی قسم! یقیناً ہم کھلی گمراہی میں تھے۔ جب کہ ہم رب العالمین کے ساتھ (شرکاء کو) برابر قرار

الْعَالَمِينَ ﴿۹۸﴾ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمَجْرُمُونَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا

دیتے تھے۔ اور ہمیں تو اُن مجرموں نے ہی گمراہ کیا ہے۔ پھر ہمارا نہ کوئی

مِنْ شَافِعِينَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا

سفارش کرنے والا ہے۔ اور نہ کوئی غم خوار دوست ہے۔ تو کاش کہ ہمارے لیے دنیا میں پلٹ کر

كَرَّةٌ فَكُنُوزٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۲﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط

جانا ہو تو ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب وہ زبردست ہے،

الرَّحِيمُ ﴿۱۰۴﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۰۵﴾ إِذْ قَالَ

نہایت رحم والا ہے۔ اسی طرح نوح (علیہ السلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے

لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ إِلَّا تَتَّقُونَ ﴿١٧﴾ إِنْ لَكُمْ رَسُولٌ

ان کے بھائی نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارا امانت دار

أَمِينٌ ﴿١٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

رسول ہوں۔ تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا

مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرْتُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾ فَاتَّقُوا

سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ تو تم اللہ

اللَّهُ وَأَطِيعُوا ﴿٢١﴾ قَالُوا أَنْتُمْ لَكُمْ وَاتَّبَعَكَ

سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ وہ بولے کیا ہم آپ پر ایمان لائیں حالانکہ رذیل لوگوں نے آپ کا

الْأَرْدَلُونَ ﴿٢٢﴾ قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

اتباع کیا ہے؟ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اور مجھے کیا معلوم وہ کام جو وہ کرتے تھے۔

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿٢٤﴾ وَمَا أَنَا

اُن کا حساب تو صرف میرے رب کے ذمہ ہے، کاش تم سمجھو۔ اور میں ایمان لانے والوں

بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٥﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٦﴾ قَالُوا

کو دھتکارنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا

لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَنُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ

کہ اے نوح! اگر تم باز نہ آئے، تو تمہیں پھر مار مار کر ہلاک کر دیا جائے گا۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا

رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿٢٨﴾ فَاتَّخَذَ بَنِي وَبَنِيهِمْ فَتَحًا

اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ اب تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے

وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ

اور بچالے مجھے اور اُن کو جو میرے ساتھ ایمان لائے ہیں۔ پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو نجات دی

وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ

اور اُن لوگوں کو جو آپ کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے۔ پھر ہم نے باقی لوگوں کو اس کے بعد

الْبَاقِينَ ﴿٣١﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

غرق کر دیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے

مُؤْمِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٣٣﴾ كَذَّبَتْ

والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قوم عاد

عَادُ الْمُرْسَلِينَ ۱۳۳ اِذْ قَالَ لَهُمُ اخْوَهُمْ هُودُ	نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا
اَلَا تَتَّقُونَ ۱۳۴ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۱۳۵ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارا امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو
وَاطِيعُونَ ۱۳۶ وَمَا اَسْأَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجَرِیْ	اور میرا کہنا مانو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو
اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۱۳۷ اَتَبْنُوْنَ بِکُلِّ رِیْجٍ اِیَّهٖ	صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تم ہر ٹیلے پر نشان تعمیر کرتے ہو عبث کام کرتے
تَعْبَثُونَ ۱۳۸ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّکُمْ تَخْلُدُوْنَ ۱۳۹	ہوئے؟ اور تم کارخانے بناتے ہو، شاید تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔
وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۱۴۰ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو ظالم بن کر پکڑتے ہو۔ اب اللہ سے ڈرو
وَاطِيعُونَ ۱۴۱ وَاتَّقُوا الَّذِیْ اَمَدَّکُمْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۱۴۲	اور میرا کہنا مانو۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس نے تمہاری امداد کی اُن چیزوں سے جو تم جانتے ہو۔
اَمَدَّکُمْ بِاَنْعَامٍ وَبَنِیْنٍ ۱۴۳ وَجَنَّتِ وَعُیُوْنٌ ۱۴۴ اِنِّیْ	اس نے تمہاری چوپایوں اور بیٹوں، اور باغات اور چشموں کے ذریعہ امداد کی۔ یقیناً میں
اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۱۴۵ قَالُوْا سَوَاءٌ	تم پر ایک بھاری دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ بولے ہم پر
عَلَیْنَا اَوْعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعِیْطِیْنَ ۱۴۶ اِنْ هٰذَا	برابر ہے آپ ہمیں نصیحت کریں یا نہ کریں۔ یہ تو
اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ۱۴۷ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِیْنَ ۱۴۸ فَکَذَّبُوْهُ	صرف پہلے لوگوں کی عادتیں ہیں۔ اور ہم پر تو عذاب آئے گا نہیں۔ تو انہوں نے ہود (علیہ السلام) کو جھٹلایا،
فَاَهْلَکْنٰهُمْ ۱۴۹ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیۃً ۱۵۰ وَمَا کَانَ اَکْثَرُهُمْ	پھر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے
مُّؤْمِنِیْنَ ۱۵۱ وَاِنَّ رَبَّکَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۱۵۲ کَذَّبَتْ	والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قوم شمود

ثَوْدُ الْمُرْسَلِينَ ۱۳۱ اِذْ قَالَ لَهُمُ اخُوهُمْ صٰلِحٌ	نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب اُن سے اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے فرمایا
اَلَا تَتَّقُونَ ۱۳۲ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اٰمِیْنٌ ۱۳۳ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو
وَاطِیْعُوْنَ ۱۳۴ وَمَا اَسْأَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ	اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔
اِنْ اَجَرٰی اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۳۵ اَتَتْرٰکُوْنَ فِیْ	میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تم چھوڑ دیے جاؤ گے
مَا هٰهُنَا اٰمِیْنٌ ۱۳۶ فِیْ جَنَّتٍ وَّعِیُوْنَ ۱۳۷ وَ زُرُوْعٍ	یہاں کی نعمتوں میں امن سے؟ باغات اور چشموں میں۔ اور کھیتوں
وَ نَخْلٍ طَلَعَهَا هَضِیْمٌ ۱۳۸ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا	اور کھجور کے درختوں میں جن کے تازہ پھل ملائم (نرم) ہیں۔ اور تم مہارت سے پہاڑ تراش کر گھر
فَرٰہِیْنَ ۱۳۹ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اطِیْعُوْنَ ۱۴۰ وَلَا تُطِیْعُوْا	بناتے ہو۔ پھر اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور حد سے تجاوز کرنے
اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ۱۴۱ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ	والوں کا کہنا مت مانو۔ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح
وَلَا یُصْلِحُوْنَ ۱۴۲ قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ مِنَ الْمُسْحَرِیْنَ ۱۴۳ مَا اَنْتَ	نہیں کرتے۔ وہ بولے کہ تم پر تو جادو کر دیا گیا ہے۔ تم نہیں ہو
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۱۴۴ فَاتِّبَاعِیْہِ ۱۴۵ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۱۴۶	مگر ہم جیسے ایک انسان۔ اس لیے تم معجزہ لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو۔
قَالَ هٰذِہٖ نَاقَۃٌ لِّہَا شَرْبٌ وَّلَکُمْ شَرْبٌ یَّوْمَ مَعْلُوْمٍ ۱۴۷	صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ اونٹنی ہے، اس کے لیے ایک پینے کی باری ہے اور تمہارے لیے ایک مقررہ دن کی پینے کی باری ہے۔
وَلَا تَسُوْہَا بِسُوْءٍ فَاِخْذْکُمْ عَذَابُ یَّوْمٍ عَظِیْمٍ ۱۴۸	اور اسے بُرائی سے مت چھوٹا، ورنہ تمہیں بھاری دن کا عذاب پکڑ لے گا۔
فَعَقَرُوْہَا فَاصْبَحُوْا نَدِیْمِیْنَ ۱۴۹ فَاِخْذْہُمْ الْعَذَابُ ۱۵۰	پھر انہوں نے اس کے پیر کاٹ دئے، پھر وہ نادم ہوئے۔ پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۵۸﴾

یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ

اور یقیناً آپ کا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قوم لوط نے پیغمبروں کو

الرُّسُلَیْنَ ﴿۱۶۰﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۶۱﴾

جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

یقیناً میں تمہارا امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

رَبِّ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ

اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ

الْعَالَمِينَ ﴿۱۶۳﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶۴﴾

ہے۔ کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو؟ تمام جہان والوں میں سے (کسی کو ایسا کرتے دیکھا؟)

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

اپنی بیویاں چھوڑ کر، جو تمہارے رب نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں۔ بلکہ تم

قَوْمٌ عَادُونَ ﴿۱۶۵﴾ قَالُوا لَیْنٌ لَّمْ تَنْتَهُ یُلُوطُ لَتَكُونَنَّ

ایسی قوم ہو جو حد سے تجاوز کرتی ہے۔ وہ بولے اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو نکال دیے

مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿۱۶۶﴾ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿۱۶۷﴾ رَبِّ

جاؤ گے۔ لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً میں تمہارے اس عمل سے شدید نفرت رکھنے والوں میں سے ہوں۔ اے میرے

نَجَّیْ وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶۸﴾ فَجَئَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۹﴾

رب! تو نجات دے مجھے اور میرے ماننے والوں کو اس حرکت سے جو وہ کر رہے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں اور ان کے ماننے

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿۱۷۰﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخَرِينَ ﴿۱۷۱﴾

والوں کو، سب کو نجات دی۔ مگر بڑھیا جو ہلاک ہونے والوں میں رہ گئی۔ پھر ہم نے دوسروں کو ملیا میٹ کر دیا۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْبِئْسَرِينَ ﴿۱۷۲﴾

اور ہم نے اُن پر پتھر برسائے۔ پھر اُن کی بارش بُری تھی جن کو ڈرایا گیا تھا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۷۳﴾ وَإِنَّ

یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً

رَبِّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۴۵﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ

تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ ایکہ والوں نے پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۴۶﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۴۷﴾

جھٹلایا۔ جب اُن سے شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۴۸﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجِرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ

اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے

الْعَالَمِينَ ﴿۱۴۹﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْخُسْرَيْنِ ﴿۱۵۰﴾

ذمہ ہے۔ کیل (وصاع) پورا بھر کر دو اور خسارہ پہنچانے والوں میں سے مت بنو۔

وَنِرْزُوا بِالْقُسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ

اور سیدھی ترازو سے تولو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعَثُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۱۵۲﴾ وَاتَّقُوا

مت دو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔ اور ڈرو تم

الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبَلَةَ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۵۳﴾ قَالُوا إِنَّمَا

اس اللہ سے جس نے تمہیں اور پہلی قوموں کو پیدا کیا۔ وہ بولے بس

أَنْتَ مِنَ الْمُسْحَرِينَ ﴿۱۵۴﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

تم پر تو جادو کر دیا گیا ہے۔ اور تم بھی تو ہم جیسے ایک انسان ہی ہو

وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَذِبِينَ ﴿۱۵۵﴾ فَاسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا

اور یقیناً ہم تمہیں جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ اس لیے ہم پر آسمان کے ٹکڑے

مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۵۶﴾ قَالَ رَبِّ

آپ گرا دیجیے اگر تم سچوں میں سے ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میرا رب

أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۷﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابٌ

خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ پھر انہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا، تو ان کو سائبان کے دن

يَوْمِ الظَّلَاةِ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ

کے عذاب نے آ پکڑا۔ یقیناً وہ بھاری دن کا عذاب تھا۔ یقیناً

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۹۰﴾

اس میں عبرت ہے۔ اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۹۱﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ

اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ اور یقیناً یہ قرآن رب العالمین

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿۱۹۳﴾

کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اس کو لے کر روح الامین اترے ہیں۔

عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

آپ کے دل پر (اتارا) تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ جو سلیس عربی زبان

مُبِينٌ ﴿۱۹۵﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبْرِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۹۶﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ

میں ہے۔ اور یقیناً یہ پہلوں کی کتابوں میں بھی تھا۔ کیا ان کے لیے یہ

لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۱۹۷﴾

نشانی نہیں ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں؟

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ

اور اگر ہم اسے عجمیوں میں سے کسی ایک پر اتارتے، پھر وہ اسے اُن کے سامنے پڑھتا،

مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۹۹﴾ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ

تب بھی وہ اس پر ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح یہ انکار مجرموں کے دلوں میں ہم نے

الْمُجْرِمِينَ ﴿۲۰۰﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ

داخل کر دیا۔ کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ

الْأَلِيمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۰۲﴾

لیتے ہیں۔ پھر عذاب اس طرح اچانک انہیں آ لیتا ہے کہ انہیں پتہ بھی نہیں ہوتا۔

فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ﴿۲۰۳﴾ أَفَبِعَذَابِنَا

پھر وہ کہیں گے کہ کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ کیا یہ ہمارا عذاب جلدی

يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۲۰۴﴾ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿۲۰۵﴾

طلب کر رہے ہیں؟ کیا رائے ہے اگر ہم انہیں سالہا سال سامانِ عیش دیتے رہیں۔

ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۲۰۶﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

پھر اُن پر وہ عذاب آ جائے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ تو جن نعمتوں سے وہ لطف اٹھا رہے ہیں وہ انہیں

يَسْتَعُونُ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرِيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ۝

عذاب سے بچانے میں کام آسکیں گے؟ اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے ڈرانے والے ضرور تھے۔

ذِكْرَى ۝ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ وَمَا تَنْزَلَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ ۝

نصیحت کے لیے۔ اور ہم ظالم نہیں ہیں۔ اور شیاطین یہ قرآن لے کر نہیں اترے۔

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

اور نہ اُن کے مناسب (حال) ہے اور نہ وہ کر سکتے ہیں۔ یقیناً وہ تو اس کے سننے سے دور

لَمَعَزُولُونَ ۝ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ

رکھے جاتے ہیں۔ اس لیے آپ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو نہ پکاریے، ورنہ آپ

مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ۝ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝

معذبین میں سے ہو جاؤ گے۔ اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور اپنا بازو پست رکھے اُن ایمان والوں کے سامنے جنہوں نے آپ کا اتباع کیا۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَتَوَكَّلْ

پھر اگر یہ آپ کی مخالفت کریں تو آپ فرما دیجیے کہ میں بری ہوں اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ اور آپ

عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ الَّذِي يَرْبِكَ حِينَ تَقُومُ ۝

توکل کیجیے زبردست، نہایت رحم والے اللہ پر۔ جو آپ کو دیکھتا ہے جس وقت آپ قیام کرتے ہو۔

وَتَقْلُبَكَ فِي السُّجْدِينَ ۝ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اور دیکھتا ہے آپ کے چلنے پھرنے کو سجدہ کرنے والوں کے درمیان۔ یقیناً وہ سننے والا، علم والا ہے۔

هَلْ أَنْبَأَكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنْزَلُ الشَّيْطَانُ ۝ تَنْزَلُ عَلَىٰ كُلِّ

کیا میں تمہیں خبر دوں اس شخص کی جس پر شیاطین اترتے ہیں؟ شیاطین ہر جھوٹے

أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ كَذِبُونَ ۝

گناہ گار پر اترتے ہیں۔ وہ سنی ہوئی بات کو ڈالتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔

وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ

اور گمراہ لوگ شعراء کا اتباع کرتے ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ وہ ہر وادی میں

وَادٍ يَبْهيمُونَ ۝ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝

حیران گھومتے ہیں؟ اور وہ کہتے ہیں وہ بات جو وہ خود کرتے نہیں ہیں۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ
مگر جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اور اللہ کو بہت زیادہ

كَثِيرًا وَاَنْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا وَسَيَعْلَمُ
یاد کیا اور جنہوں نے بدلہ لیا اس کے بعد کہ اُن پر ظلم کیا گیا۔ اور عنقریب

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿۲۷﴾
ظالم جان لیں گے کہ وہ کیسی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔

﴿۲۷﴾ =

رُؤُوعَاتُهَا

(۲۷) سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (۲۸)

آيَاتُهَا ۹۳

اور ۷ رکوع ہیں

سورة النمل مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۹۳ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طَسَّ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۱﴾
طَس۔ یہ قرآن اور صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
ہدایت اور بشارت کے طور پر ایمان والوں کے لیے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۳﴾
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّاتٌ لَهُمْ أَعْمَالُهُمْ فَهُمْ
یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے اُن کے سامنے اُن کے اعمال مزین بنا دیے ہیں، پھر وہ

يَعْمَهُونَ ﴿۴﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ
حیران ہیں۔ یہی ہیں جن کے لیے بدترین عذاب ہے اور

فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخَسَرُونَ ﴿۵﴾ وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ
آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ والے وہی ہیں۔ اور یقیناً آپ کو یہ قرآن حکمت والے،

مَنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿۶﴾ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ
جاننے والے اللہ کی طرف سے دیا جا رہا ہے۔ جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ

إِنِّي أَنَسْتُ نَارًا سَأَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ بَشِيرٍ
یقیناً میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں ابھی تمہارے پاس آگ کی خبر یا سلگتا

الْأَخْسَرُونَ

بِشَهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۷﴾ فَلَمَّا جَاءَهَا

انگاہ لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) آگ کے پاس آئے

نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۖ

تو آواز دی گئی کہ بابرکت ہے وہ ذات جو آگ میں ہے اور جو اس آگ کے ارد گرد ہے۔

وَسُبَّحَنَ اللَّهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۸﴾ يُمُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ

اور اللہ رب العالمین پاک ہے۔ اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ ہوں،

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۹﴾ وَأَلْقَى عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ

زبردست، حکمت والا۔ اور آپ اپنا عصا ڈال دیجیے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو دیکھا کہ وہ

كَانَتْهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۖ يُمُوسَى

حرکت کر رہا ہے گویا کہ باریک سانپ ہے، تو پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔ (کہا گیا) اے موسیٰ!

لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۰﴾

آپ نہ ڈریئے۔ اس لیے کہ میرے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ

مگر جو زیادتی کر بیٹھے، پھر برائی کے بدلہ میں نیکی کرے تو یقیناً میں بخشنے والا،

رَحِيمٌ ﴿۱۱﴾ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضًا

نہایت رحم والا ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کیجیے، جو بغیر کسی برائی کے

مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ فَمِنْ آيَاتِ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۖ

چمکتا ہوا نکلے گا۔ (یہ معجزہ کے طور پر ہے) نو معجزات میں شامل کر کے لے جائیے فرعون اور اس کی قوم کی طرف۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا

اس لیے کہ وہ نافرمان قوم ہے۔ پھر جب اُن کے پاس ہمارے روشن

مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوا بِهَا

معجزات آئے تو بولے کہ یہ تو صاف جادو ہے۔ اور انہوں نے اُن

وَأَسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُلوًا ۖ فَانْظُرْ

معجزات کا انکار کیا ظلم اور تکبر کی بناء پر حالانکہ اُن کے دل یقین کر چکے تھے۔ پھر آپ دیکھئے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ

کہ فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ یقیناً ہم نے داؤد (علیہ السلام)

وَسُلَيْمَنَ عِلْمَاءَ وَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنَا

اور سلیمان (علیہ السلام) کو علم دیا۔ اور اُن دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے

عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمَنُ

ہمیں اپنے مومن بندوں میں سے بہت سوں پر فضیلت دی۔ اور سلیمان (علیہ السلام) داؤد (علیہ

دَاوُدَ وَقَالَ يَأَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ

السلام) کے وارث ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے انسانو! ہمیں پرندوں کی بولی کا علم دیا گیا ہے

وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

اور ہمیں ہر چیز میں سے دیا گیا ہے۔ یقیناً یہ کھلا فضل

الْبُيُنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَنَ جُنُودُهُ مِّنَ الْجِنِّ

ہے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ان کے لشکر اکٹھے کیے گئے جنات

وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۱۷﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا

اور انسانوں اور پرندوں میں سے، پھر ان کی جماعتیں بنائی جا رہی تھیں۔ یہاں تک کہ جب وہ

عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ ۖ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَأَيُّهَا النَّملُ ادْخُلُوا

گذرے چیونٹیوں کے میدان پر، تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے گھروں

مَسْكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَنُ وَجُنُودُهُ ۖ وَهُمْ

میں گھس جاؤ، کہیں تمہیں سلیمان اور ان کے لشکر کچل نہ ڈالیں اس حال

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

میں کہ اُن کو پتہ نہ ہو۔ تو چیونٹی کی بات سے سلیمان (علیہ السلام) نے ہنستے ہوئے تبسم فرمایا اور کہا کہ

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

اے میرے رب! تو مجھے اس کی توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر

عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

اور میرے والدین پر کی ہے اور اس کی کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کر لے

وَادْخُلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر دے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) نے

الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ ۖ أَمْ كَانَ مِنَ

پرندوں کی خبر لی تو فرمایا کہ کیا بات ہے کہ میں ہدھکو نہیں دیکھ رہا۔ یا وہ غیر حاضر

الْغَائِبِينَ ﴿۲۰﴾ لَعَذَابُكَ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ

ہے؟ ضرور میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا

أَوْ لِيَأْتِيَنَّيَ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ

یا وہ میرے سامنے واضح دلیل پیش کرے۔ تھوڑی ہی دیر بعد ہمد نے

فَقَالَ أَحْطُتُ بِمَا لَمْ تَحْطُ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَلٍ مَّنْ بَنَّا

کہا کہ میں نے ایسی چیز معلوم کی ہے جو آپ کو معلوم نہیں اور میں آپ کے پاس سب سے یقینی خبر لے کر

يَقِينٌ ﴿۲۲﴾ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ

آیا ہوں۔ یہ کہ میں نے ایک عورت کو پایا ہے جو اُن پر حکمران ہے اور اسے ہر

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُهُمَا وَقَوْمَهُمَا

چیز ملی ہے اور اس کے پاس ایک عظیم تخت ہے۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ

يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے اُن کے اعمال انہیں عمدہ

أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۲۴﴾

بتائے ہیں، اور راستہ سے انہیں روک دیا ہے، اس لیے وہ ہدایت پر نہیں چلتے۔

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبَّاءَ فِي السَّمٰوٰتِ

کہ سجدہ نہیں کرتے اس اللہ کو جو نکالتا ہے آسمانوں اور زمین میں چھپی ہوئی

وَالْأَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۲۵﴾ اللَّهُ

چیز اور جانتا ہے جو تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو۔ اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۲۶﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ

کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا ابھی ہم دیکھیں گے

أَصْدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَٰذِبِينَ ﴿۲۷﴾ إِذْ هَبْ بَكِيَّتِي

تو سچا ہے یا جھوٹا۔ میرا یہ خط لے کر

هٰذَا فَالْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

جا اور اسے اُن کی طرف ڈال دے، پھر تو اُن سے ہٹ کر دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا إِنِّي أَتٰىكَ كِتٰبٌ

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ بلقیس بولی کہ اے درباریو! یقیناً میری طرف ایک قابلِ تکریم خط

كَرِيمٌ ﴿۱۸﴾ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

ڈالا گیا ہے۔ یہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور یہ کہ اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت

الرَّحِيمِ ﴿۱۹﴾ أَلَّا تَعْلَمُوا عَلَيَّ وَأُتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۲۰﴾ قَالَتْ

رحم والا ہے۔ یہ کہ تم مجھ پر برتری کی کوشش نہ کرو اور میرے پاس تابعدار بن کر آ جاؤ۔ بلقیس کہنے لگی کہ

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً

درباریو! مجھے مشورہ دو میرے معاملہ میں۔ میں کسی معاملہ کا قطعی فیصلہ نہیں

أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونِ ﴿۲۱﴾ قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةٍ وَأُولُوا

کرتی جب تک کہ تم موجود نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم قوت والے اور سخت

بَأْسٍ شَدِيدٍ ۚ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿۲۲﴾

جنگجو ہیں اور معاملہ آپ کے سپرد ہے، آپ غور کیجیے جو حکم دینا ہو۔

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا

بلقیس نے کہا کہ یقیناً بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے ویران کر دیتے ہیں

وَجَعَلُوا أَعْرَآةَ أَهْلِهَا آذِلَّةً ۚ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۲۳﴾

اور اس کے معزز باشندوں کو ذلیل بنا دیتے ہیں۔ اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنْظُرَۃً ۙ بِمَ يَرْجِعُ

اور میں اُن کی طرف ہدیہ دے کر بھیج رہی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کہ اپنی کیا جواب لے

الْمُرْسَلُونَ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ

کراتے ہیں۔ پھر جب سلیمان (علیہ السلام) کے پاس قاصد پہنچا، سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم مال سے

بِمَالٍ ۚ فَمَا آتَيْنَكَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا أَتَيْتُكَ ۚ بَلْ أَنْتُمْ

میری امداد کرتے ہو؟ پھر اللہ نے جو مجھے دیا ہے وہ بہتر ہے اس سے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تمہیں

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿۲۵﴾ اِرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ

اپنے ہدیہ پر خوشی ہے؟ (نیاز مندی نہیں)۔ (قاصد!) تو اُن کی طرف واپس جا، پھر ہم اُن کے پاس آئیں گے

بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا آذِلَّةً

ایسے لشکر لے کر کہ جن کا اُن سے مقابلہ نہیں ہو سکے گا اور ہم انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر

وَهُمْ ضَعُفُونَ ﴿۲۶﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ

کے نکال دیں گے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا اے درباریو! تم میں سے کون

يَأْتِنِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۲۸﴾ قَالَ

میرے پاس بلقیس کا عرش لاتا ہے اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس مسلمان ہو کر آئیں۔ جنات

عَفَرِيَّتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ

میں سے ایک بڑے جن نے کہا کہ میں آپ کے پاس اسے لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپ

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿۲۹﴾ قَالَ

اپنی جگہ سے اٹھیں۔ اور میں یقیناً اس پر امانت دار، قوت والا ہوں۔ اُس نے کہا

الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ

کہ جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اس عرش کو آپ کے پاس لاتا ہوں اس

أَنْ يَّرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ

سے پہلے کہ آپ کی نظر آپ کی طرف واپس لوٹے۔ پھر جب سلیمان (علیہ السلام) نے عرش اپنے سامنے رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي ؕ أَشْكُرُ

تو فرمایا کہ یہ میرے رب کا فضل ہے۔ تاکہ مجھے آزمائے کہ کیا میں شکر کرتا ہوں

أَمْ أَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

یا ناشکری؟ اور جو شکر ادا کرے گا تو صرف اپنی ذات کے فائدہ کے لیے کرے گا۔ اور جو ناشکری کرے گا

فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿۳۰﴾ قَالَ نَكُونُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ

تو یقیناً میرا رب بے نیاز ہے، عزت والا ہے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم اس کے لیے عرش کی

اتَّهَتِدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾

صورت بدل دو، دیکھیں اُسے پتہ لگتا ہے یا نہیں؟

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكَ ۚ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ

پھر جب بلقیس آئی تو کہا گیا کہ کیا تیرا عرش ایسا ہی ہے؟ بلقیس نے کہا یہ تو گویا وہی ہے۔

وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿۳۲﴾ وَصَدَّهَا

اور ہمیں اس سے پہلے علم دیا گیا تھا اور ہم اسلام لے آئے تھے۔ اور اسے روک رکھا تھا

مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ

اُن چیزوں نے جن کی اللہ کے سوا وہ عبادت کرتی تھی۔ یقیناً بلقیس کافر قوم

كَافِرِينَ ﴿۳۳﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَأَتْهُ

میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ تم محل میں چلی جاؤ۔ پھر جب اس نے محل دیکھا

حَسْبَتْهُ لُجَّةٌ وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا قَالَتْ إِنَّهُ

تو اسے پانی سے بھرا ہوا پایا اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً یہ

صَرَخَ مُمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرِهِ قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ

ایسا محل ہے جو شیشہ سے بنایا گیا ہے۔ بلقیس کہنے لگی اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنی جان

نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۷﴾

پر ظلم کیا اور میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ رب العالمین پر اسلام لے آئی۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰی شَمُوْدَ اَخَاهُمْ ضِلْحًا

یقیناً ہم نے قوم شمود کی طرف اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا

اِنْ اَعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِیقٰنِ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۲۸﴾

کہ تم اللہ کی عبادت کرو، تو اچانک وہ دو جماعتیں بن گئیں، آپس میں جھگڑنے لگیں۔

قَالَ یَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تم بُرائی کو کیوں جلدی طلب کر رہے ہو بھلائی

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۹﴾

سے پہلے؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں طلب نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟

قَالُوا اَطَیْرُنَا بِكَ وَبِیْنِ مَعَكَ ۚ قَالَ طَیْرُكُمْ

انہوں نے کہا کہ ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَكَانَ

تمہاری نحوست اللہ کے پاس ہے، بلکہ تم ایسی قوم ہو جو عذاب میں مبتلا کیے جاؤ گے۔ اور

فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ

شہر میں ایک جماعت کے نو آدمی تھے جو اس علاقہ میں فساد پھیلاتے تھے

وَلَا یُصْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ

اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ وہ بولے سب اللہ کی قسم کھاؤ کہ ضرور ہم رات کو صالح (علیہ السلام)

وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّہٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكًا

اور اُن کے ماننے والوں پر حملہ کریں گے، پھر ہم اُن کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اُن کے گھر والوں کی ہلاکت

اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَكْرُوْا مَكْرًا ۙ وَمَكْرَنَا

کے وقت موجود نہیں تھے اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ اور انہوں نے ایک مکر کیا اور ہم نے بھی ایک تدبیر

مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ کی اور انہیں پتہ نہیں تھا۔ پھر آپ دیکھئے کہ اُن کے مکر کا
عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۖ أَنَا دَمَرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمُ أَجْمَعِينَ ﴿۵۱﴾ انجام کیا ہوا؟ یہ کہ ہم نے انہیں بھی اور اُن کی قوم سب کو ملیامیٹ کر دیا۔
فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً ۖ بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ پھر یہ اُن کے مکانات اُن کے ظلم کی وجہ سے ویران پڑے ہوئے ہیں۔ یقیناً اس میں
لَايَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۵۲﴾ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عبرت ہے ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور ہم نے نجات دی اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے
وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْطَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ اور متقی تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کا ارتکاب
الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿۵۴﴾ أَيْتَكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ کرتے ہو اور تم دیکھتے بھی ہو؟ کیا شہوت کے لیے تم عورتوں
شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّجْهَلُونَ ﴿۵۵﴾ کو چھوڑ کر کے مردوں کے پاس آتے ہو؟ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو جہالت کے کام کرتے ہو۔
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ پھر اُن کی قوم کا جواب نہیں تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم آلِ لوط کو تمہاری
مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿۵۶﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ بستی سے نکال دو۔ اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو پاکیزہ بننا چاہتے ہیں۔ پھر ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اور
وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۚ قَدَرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۵۷﴾ اُن کے ماننے والوں کو نجات دی مگر اُن کی بیوی۔ جس کو ہم نے مقدر کر دیا تھا ہلاک ہونے والوں میں سے۔
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۵۸﴾ اور ہم نے اُن پر بارش برسائی۔ پھر اُن لوگوں کی بارش کتنی بُری تھی جنہیں ڈرایا گیا تھا؟
قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور سلامتی ہو اللہ کے اُن بندوں پر جو اس نے
اصْطَفَىٰ ۖ اللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۵۹﴾ منتخب کیے۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں؟